© rasailojaraid.com

رنگِ سخن

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

ملی جن کے ووٹوں سے شانِ سکندر
اُنھیں کو نہ آنے دیا تم نے اندر
کسی کی کوئی بات سنتا نہیں ہے
جو ڈیرے پہ بیٹھا ہے تیرے مچھندر

کیا ایک وعدہ بھی پورا نہ تُو نے
بنی کوئی مسجد نہ ڈھایا ہے مندر
کہا تھا تیرا کام مارچ میں ہو گا
مگر دیکھ لو! آ گیا اب دسمبر

مرا ایک ایکڑ بھی تشنہ لباں ہے
تصرف میں تیرے ہیں ساتوں سمندر
وہ کیا امن کا ہم کو پیغام دیں گے
اُٹھائے جو پھرتے ہیں ہاتھوں میں خنجر

ابھی سے کوئی سیم کا سوچ دارو
یہ باقی زمیں بھی نہ ہو جائے بنجر
ذرا نفسا نفسی کا عالم تو دیکھو
نہیں حشر سے کم الیکشن کا منظر

میرا ووٹ اُن کے برابر تلے گا
نچاتے جو پھرتے ہیں گلیوں میں بندر
سفارش نہ رشوت نہ انصاف تائبؔ
تیرا لسٹ میں کیسے آئے گا نمبر

© rasailojaraid.com